الجزء ۲۵

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ

قیامت کے علم کا حوالہ اُسی (اللہ) کی طرف دیا جاتا ہے اور نہ تو پھل اپنے گابھوں سے

مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا

نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اُسی کے علم سے۔ اور جس دن

بِعِلْمِهٖ ؕ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ

وہ (اللہ) ان کو پکاریں گے (اور فرمائیں گے) میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے ہم آپ سے ہی عرض کرتے

مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۚ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ

ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں۔ اور جن کو وہ پہلے (دنیا میں) پوجا کرتے تھے وہ سب

مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسْـَٔمُ

ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ جان لیں گے کہ ان کے لئے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں۔ انسان بھلائی کی

الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ

دعائیں کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر اس کو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید (اور) ہراساں ہو

قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

جاتا ہے۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ

تو وہ ضرور کہتا ہے یہ تو میرے لئے ہونا ہی چاہیے تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہوگی۔

وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ

اور اگر (ایسا ہو کہ) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لیئے اس کے پاس بھی بہتری

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

ہی ہے۔ سو ہم ان کافروں کو ان کے یہ سب کردار ضرور بتائیں گے اور ان کو سخت عذاب

غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَٰنِ أَعْرَضَ وَنَا

(کا مزہ) چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو اپنا منہ موڑ لیتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر

بِجَانِبِهِۦ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَآءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ

لیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ فرما دیجیے

أَرَءَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِۦ مَنْ

بھلا دیکھو! اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو، پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر

أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِى شِقَاقٍۭ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيهِمْ ءَايَٰتِنَا فِى

کون گمراہ ہے جو پرلے درجے کی مخالفت میں ہو۔ ہم عنقریب ان کو اطرافِ عالم میں

ٱلْءَافَاقِ وَفِىٓ أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ ٱلْحَقُّ ۗ

بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے کہ وہ (قرآن)

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾ أَلَآ إِنَّهُمْ

حق ہے تو کیا آپ کے پروردگار کو یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز پر گواہ ہیں۔ دیکھیں، بے شک

فِى مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَآ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيطٌ ﴿٥٤﴾ ع

یہ اپنے پروردگار کے روبرو ہونے سے شک میں ہیں۔ یاد رکھو! بے شک وہ ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔

ع ۱۰ ۲

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۵۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۵

آیات ۵۳ سورۂ شوریٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ

حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ اللہ غالب (و) دانا اسی طرح آپ پر وحی بھیجتے ہیں جس طرح

مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣ لَهٗ مَا فِي

آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتے رہے ہیں۔ جو کچھ آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٤

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور وہ عالی مرتبہ (اور) گرامی قدر ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ

ہوسکتا ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ

پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور زمین میں بسنے والوں کے لیئے معافی طلب کرتے ہیں۔ خوب جان لو! کہ

اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٥ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

بے شک اللہ ہی معاف کرنے والے، رحمت کرنے والے ہیں۔ اور جن لوگوں نے اس (اللہ) کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ

دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں، اللہ ان کو دیکھ بھال رہے ہیں اور آپ کو ان

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا

پر داروغہ نہیں بنایا گیا۔ اور اسی طرح آپ پر (یہ) قرآن عربی (زبان میں)

عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ

وحی فرمایا ہے تاکہ آپ (پہلے پہل) بڑے شہر (مکہ مکرمہ کے رہنے) والوں کو اور ان کے اردگرد

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي

والوں کو ڈرائیں اور قیامت کے دن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ جنت میں داخل ہوگا

السَّعِيْرِ ۝٧ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اور ایک گروہ دوزخ میں۔ اور اگر اللہ چاہتے تو ان کو ایک ہی جماعت بنا دیتے

وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا

ولیکن وہ جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت میں داخل فرما لیتے ہیں۔ اور ظالموں کا

لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٨ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

کوئی حامی اور مددگار نہیں۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز

اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ

قرار دے رکھے ہیں۔ سو کارساز تو اللہ ہی ہیں اور وہی مُردوں کو زندہ کریں گے اور وہی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٩ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ ع ۲

ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔ اور تم جس بات میں کچھ اختلاف کرتے ہو

شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ

تو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے۔ یہی اللہ میرا پروردگار ہے، میں اُسی پر

تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝١٠ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بھروسہ رکھتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ

کا، اُس نے تمہارے لیئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے ہیں اور چارپایوں کے بھی

اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ

جوڑے (بنائے) اسی طرح تمہاری نسل چلاتا ہے۔ کوئی چیز اُس کی مثل نہیں اور وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝١١ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

سنتا (اور) دیکھتا ہے۔ اُسی کے اختیار میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ

جس کو چاہے زیادہ روزی عطا کرے اور (جس کو چاہے) کم کر دے۔ بے شک وہ ہر چیز کا جاننے

عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا

والا ہے۔ اُس نے تمہارے لئے وہی دین مقرر فرمایا ہے جس کا اُس نے نوح (علیہ السلام)

وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ

کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعے بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم

وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا

اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو حکم فرمایا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں

فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ

پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس بات کی طرف آپ مشرکین کو بلاتے ہیں وہ ان کو بڑی گراں گزرتی ہے، اللہ جس کو

يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

چاہتا ہے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور جو اُس کی طرف رجوع کرے اُسے اپنی طرف راستہ دکھا دیتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم آ چکنے کے بعد صرف آپس کی ضد

بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ

سے (ہوئے ہیں) اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک وقتِ مقررہ تک بات

مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ

نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بے شک جو لوگ ان کے بعد کتاب کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ

وارث ہوئے وہ اس سے ایسے شک میں پڑے ہیں جس نے (ان کو) تردد میں ڈال دیا ہے۔ سو آپ

فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ

اُسی (دین) کی طرف (لوگوں کو) بلاتے رہیئے اور جس طرح آپ کو حکم ہوا ہے اس پر قائم رہیئے۔ اور ان کی

وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ

خواہشات پر نہ چلیئے اور فرما دیجیئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میں ان سب پر ایمان لاتا ہوں

لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ مَیں تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارے اور تمہارے پروردگار ہیں۔ ہمارے اعمال

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ

ہمارے لیئے اور تمہارے اعمال تمہارے لیئے ، ہماری اور تمہاری کوئی بحث نہیں۔ اللہ

يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۱۵ وَالَّذِيْنَ يُحَاۗجُّوْنَ

ہم سب کو جمع فرمائیں گے اور ان ہی کے پاس جانا ہے۔ اور جو لوگ جھگڑا کرتے ہیں

فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ

اللہ کی بات میں جب کہ یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ان کی دلیل ان کے پروردگار کے ہاں

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ

جھوٹی ہے اور ان پر (اللہ کا) غصہ ہے اور ان کے لیئے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝۱۶ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

بہت سخت عذاب ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی

وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ۝۱۷

اور ترازو (انصاف کے لیئے) اور آپ کو کیا خبر کہ شاید قیامت قریب ہو

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ

جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لیئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو

اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ

ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ یاد رکھو!

إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَٰلٍ
کہ یقیناً جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں
بَعِيدٍ ﴿١٨﴾ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ ۚ
(مبتلا) ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہیں، جس کو چاہتے ہیں رزق عطا کرتے ہیں
وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ ع ۲۰ ۲
اور وہ قوت والے، زبردست ہیں۔ جو شخص آخرت کی کھیتی کا
الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَن كَانَ يُرِيدُ
طلب گار ہو ہم اس کے لیئے اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو شخص دنیا کی کھیتی چاہتا ہو
حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ
اس کو ہم اس میں سے کچھ دے دیں گے اور اس کا آخرت میں
مِن نَّصِيبٍ ﴿٢٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ
کچھ حصہ نہ ہو گا۔ کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیئے ایسا دین
الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ
مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی؟ اور اگر ایک قول فیصل (یعنی قیامت کا وعدہ) نہ ہوتا
الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ
تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک ظالموں کو
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا
دردناک عذاب ہو گا۔ آپ ان ظالموں کو دیکھیں گے کہ اپنے اعمال (کے وبال) سے
كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
ڈرتے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ

وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ جو چاہیں گے ان کے لیئے ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ

پروردگار کے پاس (موجود) ہو گا۔ یہی بہت بڑا انعام ہے۔ یہی ہے

الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

جس کی خوشخبری اللہ اپنے (ان) بندوں کو دے رہے ہیں جو ایمان لائے اور نیک کام کیئے۔

الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ

آپ فرما دیجیئے کہ میں تم سے اس پر کوئی صِلہ نہیں چاہتا سوائے قرابت داری کی

فِی الْقُرْبٰی ؕ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا

محبت کے۔ اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لیئے اس کو اور بڑھا دیں گے

حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰی

بے شک اللہ بڑے بخشنے والے بڑے قدردان ہیں۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ انہوں (پیغمبر)

عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِكَ ؕ

نے اللہ پر جھوٹ باندھ رکھا ہے سو اگر اللہ چاہتے تو آپ کے قلب پر مہر کر دیتے

وَیَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

اور اللہ باطل کو مٹایا کرتے ہیں اور حق کو اپنے ارشادات سے ثابت فرماتے ہیں۔ بے شک وہ

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ

دلوں کی باتیں جانتے ہیں۔ اور وہی ہیں جو اپنے بندوں کی

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ

توبہ قبول فرماتے ہیں اور ان کے قصور معاف فرماتے ہیں

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور جو تم کرتے ہو سب جانتے ہیں۔ اور جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ

ان کی (عبادت) قبول فرماتے ہیں اور اپنی مہربانی سے ان کو زیادہ (ثواب)

وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ

عطا فرماتے ہیں اور کفر کرنے والوں کے لیئے سخت عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اپنے

اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ

بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتے تو وہ زمین میں فساد کرنے لگتے

يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ

ولیکن وہ جو چاہتے ہیں اندازے کے ساتھ نازل فرماتے ہیں۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتے (اور)

بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ

دیکھتے ہیں۔ اور وہی (اللہ) تو ہیں جو بندوں کے ناامید ہو جانے کے بعد

مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾

بارش برساتے ہیں اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتے ہیں اور وہ کارساز، تعریف کے سزاوار ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ

اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانا اور ان جانوروں کا

فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ

جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ ان کے جمع کرنے پر (بھی) جب چاہیں قدرت

قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ ع ۴

رکھتے ہیں۔ اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے سو وہ تمہارے ہاتھوں کیئے ہوئے کاموں کی وجہ سے (پہنچتی)

اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ

ہے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف (ہی) فرما دیتے ہیں۔ اور تم زمین میں (اللہ کو)

فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

عاجز نہیں کر سکتے اور خود تمہارا اللہ کے سوا کوئی حامی اور

نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾

مددگار نہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں جہاز ہیں سمندر میں پہاڑوں جیسے۔

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ

اگر اللہ چاہیں تو ہوا کو روک دیں پھر وہ (جہاز) اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ

بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔ یا

يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّيَعْلَمَ

ان کو ان کے (بُرے) اعمال کی وجہ سے تباہ کر دے اور بہت سے (قصور) معاف فرما دے۔ اور جو

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾

ہماری آیات میں جھگڑا کرتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لیے کہیں بچاؤ نہیں۔

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا

سو جو کچھ تم کو دیا گیا ہے تو وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے (ہے) جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار

يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے

وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ

بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے

اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى

پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور ان کے کام آپس کے مشورے سے

بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ

ہوتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ

اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ

جب ان سے زیادتی کی جائے تو (مناسب طریقہ سے) بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ اسی

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ

طرح کی برائی ہے پس جو معاف کر دے اور اصلاح کر دے تو اس کا صِلہ اللہ کے ذمہ ہے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ

بے شک وہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔ اور جس پر ظلم ہوا اگر وہ بدلہ لے

ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ؕ اِنَّمَا

تو ان لوگوں پر بھی کچھ الزام نہیں۔ بے شک الزام تو

السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى

ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین (دنیا) میں

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾

ناحق سرکشی (اور فساد) برپا کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے لیئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾ ع ۴۲ ۵

اور جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا تو بے شک یہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو اس کے لیئے اس کے علاوہ کوئی (بھی) کارساز نہیں

وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہتے ہوں گے کیا (دنیا میں)

اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۚ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

واپس جانے کی کوئی صورت ہے؟ اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ اس (دوزخ) کے سامنے لائے

خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ

جائیں گے، جُھکے ہوئے ذلت سے، سست نگاہ سے دیکھتے ہوں گے

وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

اور ایمان والے کہیں گے کہ یقیناً خسارہ پانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ اور اپنے گھر والوں

اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

کو قیامت کے دن خسارے میں ڈالا۔ یاد رکھو! بے شک ظالم (مشرک و کافر)

فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ

ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔ اور ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا

جو اللہ کے سوا ان کی مدد کر سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو

لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اس کے لیئے کوئی راستہ نہیں۔ اپنے پروردگار کا حکم مان لو اس سے پہلے کہ وہ دن آپہنچے جو اللہ

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ

کے ہاں سے ٹلے گا نہیں۔ اس دن تمہارے لیئے نہ کوئی جائے پناہ ہو گی

مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿٤٧﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا

اور نہ تم سے (گناہوں کا) انکار ہی بن پڑے گا۔ پھر اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ

تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کا کام تو صرف (احکام) پہنچا دینا ہے۔

وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

اور بے شک جب ہم انسان کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو اس پر خوش ہو جاتا ہے

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ

اور اگر ان پر اپنے ان اعمال کے بدلے پہلے کر چکے ہیں کوئی مصیبت آ جاتی ہے تو آدمی

الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿٤٨﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ناشکری کرنے لگتا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی بادشاہت ہے

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ

جو چاہیں پیدا فرماتے ہیں جس کو چاہیں بیٹیاں عطا فرماتے ہیں اور جس

لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿٤٩﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

کو چاہیں بیٹے۔ یا ان کو جمع فرما دیتے ہیں، بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾

اور جس کو چاہیں بانجھ کر دیتے ہیں۔ بے شک وہ بڑے جاننے والے بڑی قدرت والے ہیں۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ

اور کسی آدمی کے لیئے (موجودہ حالت میں) ممکن نہیں کہ اللہ اُس سے بات کریں مگر الہام سے یا

وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا

پردے کے پیچھے سے یا کوئی پیغمبر (فرشتہ) بھیج دیں تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہیں

يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

پہنچادے۔ بلاشبہ وہ بڑے عالی شان، بڑی حکمت والے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے آپ کی

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ

طرف روح القدس کے ذریعے (قرآن) بھیجا۔ آپ کو خبر نہ تھی کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ

اور ایمان کیا ولیکن ہم نے اس (قرآن) کو ایک نُور بنایا اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے

مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ

جس کو چاہتے ہیں ہدایت فرماتے ہیں۔ اور بے شک آپ سیدھے راستے

مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کی طرف راہنمائی فرما رہے ہیں۔ اللہ کی راہ (کی طرف) جو آسمانوں اور زمین کی

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع ۵

سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو! سب کام اللہ کی بارگاہ میں ہی پہنچیں گے۔

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۸۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۷

آیات ۸۹ سورۂ ازخرف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا ۱۱ ع

حٰمٓ۔ قسم ہے اس کتاب واضح کی۔ یقیناً ہم نے اس کو عربی

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ

(زبان کا) قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔ اور یقیناً وہ ہمارے پاس بڑے رتبہ کی اور حکمت

لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٤﴾ أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ

بھری کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے۔ تو کیا اس لیئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو

صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿٥﴾ وَكَمْ أَرْسَلْنَا

ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے۔ اور ہم نے پہلے

مِن نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا

لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے۔ اور ان کے پاس کوئی ایسا نبی نہیں آیا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٧﴾ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُم بَطْشًا

جس کا انہوں نے مذاق نہ اڑایا ہو۔ تو جو ان میں بہت زور والے تھے ہم نے ان کو ہلاک

وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ

کر دیا اور پہلے لوگوں کی یہ حالت ہو چکی۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾

کس نے پیدا فرمایا؟ تو وہ ضرور کہہ دیں گے کہ زبردست (اور) علم والے (اللہ) نے ان کو پیدا فرمایا۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا

جس نے تمہارے لیئے زمین کو بچھونا بنایا اور اس نے تمہارے لیئے

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ

اس میں راستے بنائے تاکہ تم منزل تک پہنچ سکو۔ اور جس نے ایک اندازے سے آسمان سے

مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَٰلِكَ

پانی برسایا پھر اُس سے ہم نے ایک مردہ دیس کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی (زندہ کر کے)

تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم

نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام اقسام پیدا فرمائیں اور تمہارے

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۙ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى

لیئے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر

ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ

جم کر بیٹھو جب تم اس پر بیٹھ چکو تو اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو اور (یوں) کہو پاک ہے

عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا

وہ ذات جس نے ان (چیزوں) کو ہمارے بس میں کر دیا اور ہم تو ایسے نہ تھے

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

کہ ان کو قابو میں کر لیتے۔ اور یقیناً ہم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ

اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لیئے جز (اولاد) بنا لیا۔ بے شک انسان

مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ع ؕ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ ع ۱۵ ۷

صریح ناشکرا ہے۔ کیا اُس نے اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں پسند فرمائیں اور تم کو چُن کر

بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ

بیٹے دیئے۔ اور جب ان میں سے کسی کو اُس چیز کی خوش خبری دی جاتی ہے جو انہوں نے رحمٰن (اللہ)

مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا

کے لیئے مقرر کی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ کیا وہ جو زیور

فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا

میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے؟ اور انہوں نے

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا

فرشتوں کو جو رحمٰن (اللہ) کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے کیا یہ ان کی تخلیق کے

خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا

وقت موجود تھے؟ ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جاتا ہے اور ان سے پوچھا جائے گا۔ اور کہتے

لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ

ہیں کہ اگر وہ (بہت بڑا) مہربان (اللہ) چاہتا تو ہم ان (بتوں) کی عبادت نہ کرتے ان کو اس کا

عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ

کچھ علم نہیں یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔ کیا ہم نے ان کو اس سے پہلے

قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ

کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے (اپنے شرک کے لیئے) سند پکڑتے ہیں۔ بلکہ کہتے ہیں یقیناً ہم نے

اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان ہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ

اور اسی طرح آپ سے پہلے ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں بھیجا

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا

مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا، ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى

بھی ان ہی کے پیچھے چلے جارہے ہیں۔ فرمایا اگر میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس راستے پر تم

مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

نے اپنے باپ دادا کو پایا، اس سے کہیں سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ بے شک آپ جو (دین)

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

لے کر آئے ہیں ہم تو اس کو مانتے ہی نہیں۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا پس دیکھ لو

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ اور اس کی قوم

وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْ

سے فرمایا کہ جن چیزوں کی عبادت تم کرتے ہو بے شک میں ان سے الگ ہوں۔ مگر جس نے مجھے

فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً

پیدا فرمایا ہے سو بلاشبہ وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔ اور یہی بات وہ اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ

فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ

گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرتے رہیں۔ بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا

حاصل کرنے دیا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا۔ اور جب

جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

ان کے پاس حق (قرآن) آیا تو کہنے لگے یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ

اور کہتے ہیں ان دونوں بستیوں (مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر

الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ

یہ قرآن کیوں نازل نہیں کیا گیا؟ کیا یہ لوگ آپ کے پروردگار کی رحمت (نبوت) کو بانٹتے ہیں؟

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کی روزی کو ان میں تقسیم فرمایا

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ

اور ہم نے ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ ایک، دوسرے سے

بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

خدمت لے اور آپ کے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں۔

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو رحمٰن کے

لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ

منکر ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور

وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا

سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھا کرتے۔ اور ان کے گھروں کے دروازے

وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ

اور تخت، جن پر تکیہ لگا کر بیٹھتے۔ اور سونے کے (بھی)، اور یہ سب کچھ صرف

لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) سامان ہے۔ اور آپ کے پروردگار کے ہاں آخرت

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ ع ۲ ۱۰ ۶

پرہیزگاروں کے لیئے ہے۔ اور جو رحمٰن (اللہ) کی یاد (قرآن) سے آنکھیں بند کر لے ہم اس پر

شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ

ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں تو وہ (ہر وقت) اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اور وہ ان کو راہِ راست سے

السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰٓى اِذَا

روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے راستے پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو

جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

(شیطان سے) کہے گا کاش! میرے اور تیرے درمیان (دنیا میں) مشرق و مغرب کے برابر فاصلہ ہوتا

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ

تو (تُو) بہت بُرا ساتھی ہے۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج یہ بات تم کو ہرگز فائدہ

اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

نہ دے گی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو۔ تو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں

اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾

یا اندھوں کو راستہ دکھا سکتے ہیں اور ان لوگوں کو جو واضح گمراہی میں ہیں؟

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾ اَوْ

پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں تو (تب) بھی ہم ان سے بدلہ لیں گے۔ یا آپ کو (دنیا کی

نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾

زندگی میں) وہ (عذاب) دکھادیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ پس یقیناً ہم اُن پر ہر طرح کی قدرت رکھتے ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ

پس آپ اس (قرآن) پر قائم رہیئے جو ہم نے آپ پر وحی فرمایا ہے۔ بے شک آپ سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ

راستے پر ہیں۔ اور یقیناً یہ (قرآن) آپ کے لیئے اور آپ کی قوم (امت) کے لیئے نصیحت ہے اور

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

(لوگو) تم سے بہت جلد پوچھا جائے گا۔ اور آپ ان (پیغمبروں ؑ) سے پوچھ لیجیئے جو ہم نے آپ سے پہلے

رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿٤٥﴾ ع

بھیجے کیا ہم نے رحمٰن (اللہ) کے علاوہ کوئی دوسرے معبود مقرر فرمائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے دلائل دے کر فرعون اور اس کے امراء کے پاس بھیجا تھا تو انہوں نے

ع ١٠ ١٦

فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

فرمایا کہ یقیناً مَیں پروردگارِ عالم کی طرف سے پیغمبر (ہوکر آیا) ہوں۔ پس جب وہ ان کے پاس

بِاٰیٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِیْهِمْ

ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ ان پر ہنسنے لگے۔ اور ہم ان کو جو نشانی دکھاتے

مِّنْ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ز وَاَخَذْنٰهُمْ

تھے تو وہ دوسری (نشانی) سے بڑھ کر ہوتی تھی اور ہم نے ان کو

بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْا یٰۤاَیُّهَ

عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آ جائیں۔ اور وہ کہنے لگے کہ اے جادوگر! اس عہد کے

السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ج اِنَّنَا

مطابق جو اس (تیرے پروردگار) نے تجھ سے کر رکھا ہے اپنے پروردگار سے ہمارے لیئے دعا کر تو ہم ضرور راہ

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ

پر آ جائیں گے۔ پھر جب ہم نے وہ عذاب ان سے ہٹا دیا تو انہوں نے فوراً اپنا وعدہ

یَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰی فِرْعَوْنُ فِیْ قَوْمِهٖ قَالَ یٰقَوْمِ

توڑ دیا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو پکار کر کہا کہ اے میری قوم!

اَلَیْسَ لِیْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِیْ مِنْ

کیا یہ مصر کی حکومت میری نہیں اور یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے بہہ رہی ہیں

تَحْتِیْ ج اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ ط اَمْ اَنَا خَیْرٌ مِّنْ هٰذَا

تو کیا تمہیں نظر نہیں آتا؟ بلکہ مَیں بہت بہتر ہوں اس شخص سے جس کی کوئی قدر

الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ وَّلَا یَكَادُ یُبِیْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَاۤ

نہیں اور وہ صاف بول بھی نہیں سکتا۔ تو اس پر سونے کے

أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ

کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا فرشتے پرا باندھ کر

الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ

اس کے ساتھ آتے۔ غرض اس نے اپنی قوم کی عقل مار دی تو انہوں نے اس کی بات

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّا آسَفُونَا انتَقَمْنَا

مان لی بے شک وہ نافرمان لوگ تھے پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے

مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا

بدلہ لے لیا پھر ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔ پس ہم نے اُن کو گئے گزرے

وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا ع ۱۱ ۵۶

اور بعد والوں کے لیئے ایک مثال بنا دیا۔ اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ علیہ السلام) کا حال بیان کیا

إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا آلِهَتُنَا

گیا تو آپ کی قوم کے لوگ اس سے (مارے خوشی کے) چلّا اٹھے۔ اور کہنے گے بھلا ہمارے معبود

خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ

اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ علیہ السلام) انہوں نے آپ سے یہ مثال جو بیان کی ہے صرف جھگڑنے کے لیئے بلکہ یہ

قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ

لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا تھا

وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا

اور انہیں بنی اسرائیل کے لیئے ایک نمونہ بنا دیا تھا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے

مِنكُم مَّلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُ

فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں بستے۔ اور بے شک وہ

لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا

(عیسیٰ علیہ السلام) قیامت کی نشانی ہیں تو تم لوگ اس میں شک نہ کرو اور میرا اتباع کرو،

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ

یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور تم کو شیطان روک نہ دے بےشک وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) معجزات لے کر آئے

قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ

تو فرمایا میں تمہارے پاس دانائی کی باتیں لے کر آیا ہوں نیز اس لیے کہ

الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

کچھ باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو، تم کو سمجھا دوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مان لو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

یقیناً اللہ ہی میرے پروردگار ہیں اور تمہارے بھی سو ان ہی کی عبادت کرو یہی

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ

سیدھا راستہ ہے۔ پھر ان میں سے کتنے فرقوں نے (آپس میں) اختلاف پیدا کر لیا

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾

پس وائے ہے ان لوگوں کے لیے کہ ظلم کرتے ہیں، ایک درد دینے والے دن کے عذاب سے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً

یہ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ قیامت ان پر اچانک آ جائے

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ

اور ان کو خبر تک نہ ہو۔ تمام (دنیا کے) دوست اس دن ایک دوسرے کے

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ

دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگاروں کے۔ اے میرے بندو! آج تم پر کوئی

الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا

خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر

وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

ایمان لاتے تھے اور فرماں بردار تھے، تم اور تمہاری بیویاں عزت واحترام کے ساتھ

تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ان پر سونے کی رکابیاں اور گلاس لائے

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ

جائیں گے۔ اور وہاں وہ چیزیں ملیں گے جن کو جی چاہے گا

الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ

اور آنکھوں کو لذت ہو گی اور تم یہاں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ وہ جنت ہے

الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا

کہ تم اپنے (نیک) اعمال کے بدلے میں جس کے مالک بنا دیئے گئے ہو۔ تمہارے لیئے اس

فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ

میں بہت سے پھل ہیں جن میں سے کھا رہے ہو۔ بے شک نافرمان لوگ

فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ

دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

اُسی میں مایوس پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا ولیکن یہ خود

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا

ہی ظالم تھے۔ اور پکاریں گے کہ اے مالک! (جہنم کا داروغہ) تمہارا پروردگار ہمارا کام ہی تمام کر دے

رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ

(موت دے دے) وہ کہے گا تم ہمیشہ ایسے ہی رہو گے۔ درحقیقت ہم تمہارے پاس حق (سچا دین)

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا

لے کر آئے تھے ولیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش رہے۔ کیا انہوں نے کوئی بات طے کر رکھی ہے

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ

تو یقیناً ہم بھی کچھ طے کرنے والے ہیں۔ کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور

وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾ قُلْ

سرگوشیوں کو نہیں سنتے۔ کیوں نہیں! اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی سب باتیں) لکھ لیتے ہیں۔ آپ فرما

اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۚ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾

دیجیئے کہ رحمٰن (اللہ) کے اگر اولاد ہو تو سب سے پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا میں ہوں۔

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کے مالک (اور) عرش کے مالک (اللہ)

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى

اس سے پاک ہیں۔ تو آپ ان کو اسی شغل اور کھیل میں رہنے دیجیئے یہاں تک کہ

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے جا ملیں۔ اور وہی ذات ہے

فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

جو آسمان میں بھی عبادت کے لائق ہے اور زمین میں بھی عبادت کے لائق ہے۔ اور وہ بڑی حکمت

الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

والا، بڑے علم والا ہے۔ اور بڑی برکت والی ہے وہ ذات جس کے لیئے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ

اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے کی بادشاہت ہے اور اُسی کو قیامت کی خبر ہے اور اُسی کے پاس

تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

لوٹ کر جاؤ گے۔ اور جن کو یہ اس (اللہ) کے سوا پکارتے ہیں، وہ سفارش تک کا اختیار نہیں رکھتے

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ

مگر (ہاں) جن لوگوں نے حق کا اقرار کیا تھا اور وہ (اس کی) تصدیق بھی کرتے تھے۔ اور اگر آپ ان

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾

سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا فرمایا؟ تو ضرور کہیں گے اللہ نے۔ سو یہ لوگ کدھر پھرے جاتے ہیں۔

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ

قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ "اے میرے پروردگار! یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے"۔ سو ان کی طرف

عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ ع

سے منہ پھیر لیجیئے اور کہیئے سلام ہے (یعنی الگ ہو جایئے) سو عنقریب انکو بھی معلوم ہو جائے گا۔

وقف لازم ۷ (۲۲) ۲

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۵۹ رُكُوْعَاتُهَا ۳

آیات ۵۹ سورۂ دخان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ ۱۲ ع

حٰمٓ۔ قسم ہے واضح کتاب کی! بے شک ہم نے اس کو ایک برکت والی رات

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝٣ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

(شبِ قدر) میں نازل فرمایا ہے، بے شک ہم آگاہ فرمانے والے تھے۔ اس میں تمام حکمت کے کام

حَكِيْمٍ ۝٤ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝٥

طے کیے جاتے ہیں، ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بے شک ہم ہی بھیجنے والے ہیں۔

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦

آپ کے پروردگار کی رحمت ہے (یعنی آپ کو پیغمبر بنانے والے تھے) یقیناً وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ

آسمانوں اور زمین کا پروردگار اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ بشرطیکہ تم لوگ

مُّوْقِنِيْنَ ۝٧ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

یقین کرنے والے ہو۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے (وہی)

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝٩

تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے۔ بلکہ یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠

سو آپ (ان کے لیے) اس دن کا انتظار کیجیے کہ آسمان کی طرف ایک ظاہر دھواں پیدا ہو۔

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ

جو ان سب لوگوں کو ڈھانک لے۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔ اے ہمارے پروردگار!

عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى

ہم سے اس مصیبت کو دور کر دے ہم ضرور ایمان لائیں گے۔ ان کو اس وقت نصیحت کہاں فائدہ دے

وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا

گی جبکہ ان کے پاس پیغمبر آ چکے جو صاف صاف بیان فرما دیتے تھے۔ پھر انہوں نے اس سے منہ پھیر

وقف لازم

مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا

لیا اور کہنے لگے یہ سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں

اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ

مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔ جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے اُس دن ہم

اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

پورا پورا بدلہ لیں گے۔ اور بے شک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا تھا اور ان

وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ

کے پاس ایک معزز پیغمبر آئے تھے کہ اللہ کے بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے حوالہ کردو

اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى

بے شک میں تمہاری طرف (اللہ کا) دیانت دار پیغمبر ہو کر آیا ہوں۔ اور یہ کہ تم اللہ سے سرکشی

اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ

مت کرو بے شک میں تمہارے پاس واضح دلیل لے کر آیا ہوں۔ اور میں اس بات سے کہ تم

بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ

مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور اگر تم لوگ مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ

فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ الثلثة

سے الگ ہی رہو۔ تب انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ بڑے نافرمان لوگ ہیں۔

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ

(ارشاد ہوا) تو میرے بندوں کو لے کر راتوں رات چلے جائیں یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔ اور تم لوگ

رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ

دریا کو اس کی حالت پہ (یعنی خشک) چھوڑ دینا یقیناً ان کا لشکر غرق کر دیا جائے گا۔ بہت کچھ چھوڑ گئے

وقف لازم وقف لازم الثلثة

وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا

باغ اور چشمے۔ اور کھیتیاں اور عمدہ مکانات۔ اور آرام کی چیزیں جن میں عیش

فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۖ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾

کیا کرتے تھے۔ اس طرح ہوا اور ہم نے دوسری قوم کو ان کا مالک بنا دیا۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا

سو ان پر نہ تو آسمان رویا اور (نہ ہی) زمین اور نہ ان کو

ع ۱ ۲۹ ۱۴ مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ

مہلت دی گئی۔ اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا

عذاب سے نجات دی۔ فرعون سے کہ واقعی وہ بڑا سرکش (اور)

مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى

حد سے نکل جانے والا تھا۔ اور بے شک ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو اپنے علم سے تمام جہان

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا

والوں سے پسند فرمایا۔ اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دیں جن میں صریح

مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا

آزمائش تھی۔ بلاشبہ یہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہمیں صرف

مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا

پہلی دفعہ مرنا ہے اور پھر اٹھنا نہیں۔ اگر تم سچے ہو تو

بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ

ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر کے) لاؤ۔ کیا یہ (شان و شوکت میں)

قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝

بہتر ہیں یا تبع (شاہِ یمن) کی قوم اور جو قومیں ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

یقیناً وہ نافرمان تھے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ

وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

ان میں ہے اس کو محض کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔ ہم نے ان کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ بے شک فیصلے کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى

ان سب کا وقتِ مقررہ ہے۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے

شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ

کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی۔ مگر جس پر اللہ رحم فرمائیں

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۝ ع ۲ ۵ ۱۴ معانقة

بے شک وہ زبردست ہیں مہربان ہیں۔ بے شک تھوہر کا درخت۔

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ۝ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۝

گناہگار (کافر) کا کھانا ہے۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں اس طرح کھولے گا۔

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ۝ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ

جیسے گرم پانی کھولتا ہے۔ اس کو پکڑ لو پھر کھینچتے ہوئے دوزخ کے

الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ

بیچوں بیچ لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر تکلیف دینے والا کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ

انڈیل دو۔ اب (مزہ) چکھو! تُو ہی سردار (اور) بڑی عزت والا ہے۔ بے شک یہ

هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

وہی چیز ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار لوگ

مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ

امن کے مقام میں ہوں گے۔ باغوں اور چشموں میں۔ حریر کا باریک

مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ

اور دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھیں گے۔اس طرح (ہوگا) اور ہم ان

وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ

کا بڑی بڑی آنکھوں والی (گوری رنگت والیوں) سے بیاہ کر دیں گے۔(اور) وہاں اطمینان سے ہر قسم

فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا

کے پھل منگواتے ہوں گے۔ وہاں پہلی دفعہ مرنے کے سوا

الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۚ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

موت (کا مزہ) نہیں چکھیں گے اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالیں گے۔

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

یہ سب آپ کے پروردگار کی مہربانی سے ہو گا۔ بڑی کامیابی یہی ہے۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

پس ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان (عربی) میں آسان کر دیا ہے تا کہ وہ لوگ نصیحت قبول کریں۔

ع ۲ ۱۶ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

تو آپ منتظر رہیئے یہ لوگ بھی منتظر ہیں۔

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۳۷ رُكُوْعَاتُهَا ۴

آیات ۳۷ سورۂ جاثیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ۔ اس کتاب کا نازل فرمانا اللہ غالب (اور) دانا کی طرف سے ہے۔

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾

بےشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لیئے نشانیاں ہیں۔

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ

تمہارے پیدا کرنے میں بھی اور جانوروں کے جن کو (زمین میں) پھیلا رکھا ہے، یقین کرنے والوں

يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ

کے لئے (بہت) نشانیاں ہیں۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور جو اللہ نے

اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

آسمان سے رزق نازل فرمایا، پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے

بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾

کے بعد زندہ کیا اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل مندوں کے لیئے نشانیاں ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح طور پر ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں تو پھر یہ لوگ اللہ اور اس کی

بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ

آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ہر جھوٹے گنہگار پر

اَثِيْمٍ ۙ﴿۷﴾ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ

افسوس ہے کہ اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جو اس کے روبرو پڑھی جاتی ہیں پھر بھی وہ تکبر کرتا ہوا اس

مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۸﴾

طرح اڑا رہتا ہے کہ گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔ سو اس کو دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دیں۔

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا ۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی کی خبر پاتا ہے تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹﴾ ؕ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا

کے لیئے ذلت کا عذاب ہے۔ ان کے آگے جہنم ہے اور جو کام

يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ

وہ کرتے رہے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور نہ ہی جن کو اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ؕ هٰذَا

سوا کارساز بنا رکھا تھا اور ان کے لیئے بڑا عذاب ہو گا۔ یہ

هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ

(قرآن) سرتا سر ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کو سخت

مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ ع ۱۱/۱۷

درد دینے والا عذاب ہو گا۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیئے سمندر کو مسخر کر دیا

لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں (سمندری جہاز) چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل (روزی)

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ

سے تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور تمہارے لیئے سب کچھ اپنی طرف سے

وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

مسخر فرما دیا جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے شک اس میں غور کرنے

لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا

والوں کے لیئے نشانیاں ہیں۔ آپ ایمان والوں سے فرما دیجیئے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں

لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا

جو اللہ کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ

اعمال کا بدلہ دے۔ جو نیک عمل کرے گا تو اپنے لیئے اور جو بُرا کام کرتا ہے

أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ

تو اس کا وبال اُسی پر پڑتا ہے پھر تم کو اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ اور بے شک

آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائی

وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

اور انہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں اور انہیں اہلِ عالم پر فضیلت بخشی۔

وَآتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا

اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ پھر علم آ چکنے کے بعد

مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ

انہوں نے آپس کی ضد سے باہم اختلاف کیا۔ بے شک آپ کا

رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا

پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ

کرتے تھے فیصلہ کرے گا۔ پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا

فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾

سو آپ اسی طریقہ پر چلتے جائیے اور ان جاہلوں کی خواہشوں پر مت چلیئے۔

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

یقیناً یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کے کسی کام نہیں آ سکتے اور یہ ظالم لوگ

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾ هٰذَا

ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کے دوست ہیں۔ یہ

بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿٢٠﴾

(قرآن) لوگوں کے لیئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیئے ہدایت اور رحمت۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ

یہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے

كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ

جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کی زندگی اور موت

وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٢١﴾ ع وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ ٢٥ ع ١٨

ایک جیسی ہوگی یہ لوگ بہت برا فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کیئے کا بدلہ دیا جائے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ

اور ان پر کوئی زیادتی نہ کی جائے گی۔ بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشِ نفس

هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ

کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے اللہ نے اس کو گمراہ کر دیا اور اللہ نے اس کے

وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ

کانوں اور اس کے دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ سو ایسے شخص کو اللہ

مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ

کے بعد کون ہدایت کرے۔ کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے؟ اور کہتے ہیں یہی ہماری دنیا کی زندگی

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ

ہے ہم (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو صرف

اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ

زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں مگر وہ صرف ایسا

اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا

گمان کرتے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا

كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ

صرف یہ جواب ہوتا ہے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو (زندہ کر کے)

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

سامنے لاؤ۔ فرما دیجئے کہ اللہ تم کو زندہ رکھتے ہیں پھر تم کو موت دیں گے پھر

يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ

قیامت کے دن جس میں ذرا شک نہیں تم کو جمع فرمائیں گے ولیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ ع ۹ ۱۵ ۲

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور اللہ ہی کی بادشاہت ہے

وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ

آسمانوں میں اور زمین میں اور جس روز قیامت قائم ہو گی اس روز اہل باطل خسارے میں

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۛ كُلُّ

پڑ جائیں گے۔ اور آپ ہر فرقے کو دیکھیں گے کہ گھٹنوں کے بل پڑے ہوں گے ہر فرقہ

اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا

اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ

آج تم کو تمہارے کاموں کا بدلہ ملے گا۔ یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے مقابلے میں ٹھیک ٹھیک

بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

بول رہا ہے تم جو کچھ کیا کرتے تھے، ہم لکھواتے جاتے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ

سو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے تو ان کے پروردگار ان کو

رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا

اپنی رحمت میں داخل فرمائیں گے یہ بڑی واضح کامیابی ہے۔ اور جن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

لوگوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہ جاتی تھیں؟

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا

سو تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔ اور جب کہا جاتا تھا

قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا

کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں، تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟

قُلْتُمْ مَّا نَدْرِیْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا
محض ایک خیال سا تو ہم کو بھی ہوتا ہے اور ہم کو
وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا
(اس پر) یقین نہیں۔ اور (اس وقت) ان کو اپنے تمام برے اعمال
عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾
ظاہر ہو جائیں گے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا۔
وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ
اور ارشاد ہو گا جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں
هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۳۴﴾
بھلا دیں گے (پرواہ نہ کریں گے) اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ
یہ اس لیئے ہے کہ تم اللہ کی آیات کا مذاق اڑاتے تھے اور دنیا کی زندگی نے تم کو
الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا
دھوکے میں ڈال رکھا تھا سو آج نہ تو یہ لوگ اس (دوزخ) سے نکالے جائیں گے اور نہ
هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
ان کی توبہ قبول ہو گی۔ سو تمام تعریفیں اللہ ہی کو سزاوار ہیں جو
وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبْرِیَآءُ
آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے (اور) تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور آسمانوں
فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۷﴾ ع ۴
اور زمین میں اسی کی بڑائی ہے اور وہ غالب (اور) دانا ہے۔